## سوال

(268)اونٹ کا گوشت کھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اونٹ کا گوشت کھانے اور اس کھانے کے بعد جسے اونٹ کے گوشت کے ساتھ بنایا گیا ہو وضوء کرنا واجب ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کا گوشت ملا کھانا کھانے اور اونٹنی کا دودھ پینے سے وضوء کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق صرف ابل (اونٹ) کے گوشت کھانے سے وضوء کرنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«توضئوا من لحوم الابل ولا تتوضئوا من لحوم الغنم» (سنن ابی داود)

"ابل (اونٹ) کے گوشت کھانے سے وضوء کرو اور بکری کے گوشت کھانے سے وضوء نہ کرو"

اور امام مسلم نے صحیح میں حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ :

«ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتوضا من لحوم الابل قال نعم» (صحیح مسلم)

"ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا ہم اونٹ کے گوشت کھانے سے وضوء کریں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہاں "یا د رہے شوربے کھانے اور دودھ کو گوشت نہیں کہا جا سکتا (یعنی) یہ حکم صرف گوشت کھانے کی صورت میں ہے ) اور یہ امور توقیفی ہیں قیاس کا ان میں کوئی دخل نہیں (واللہ اعلم) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1**

صفحہ نمبر 278

محدث فتویٰ